حج کے مہینے کے اِبتدائی عظیم 10 دن

16-July-2020

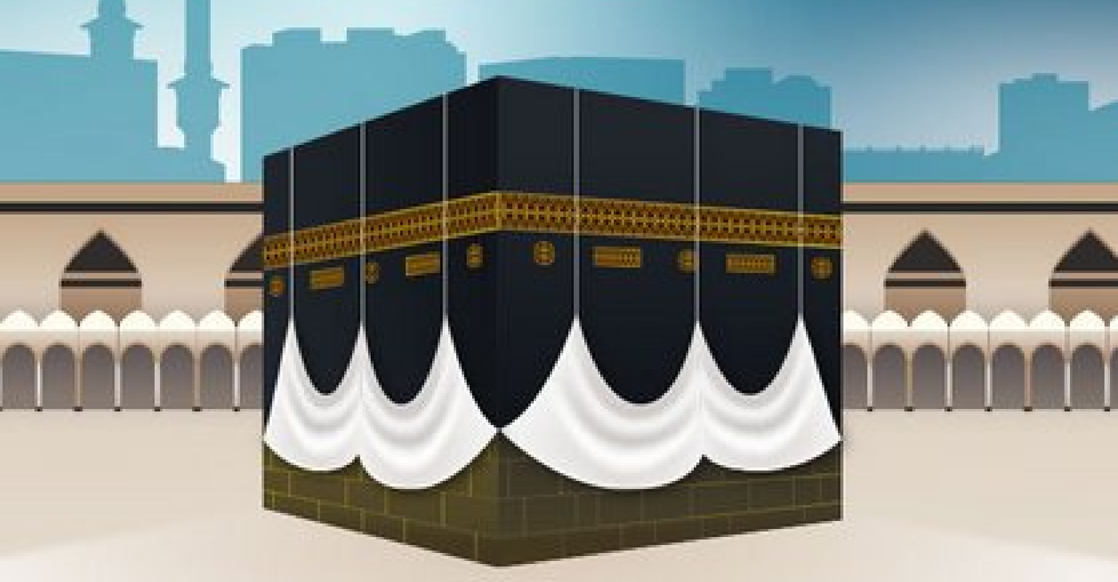

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشادِ نور بار ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرود پڑھنا قِیامت کے دن تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزاء، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! جب بھی کسی ذِکر و نعت کی محفل میں شرکت کی سعادت نصیب ہو اور مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لیا جائے، تو بَرَکت حاصل کرنے کے لئے دُرودِ پاک پڑھ لینا چاہئے، تاکہ ہمارا پڑھا ہوا دُرودِ پاک قیامت کے دن ہمارے لئے نور ہو اور ہماری بخشش و مغفرت کا ذریعہ بھی بن جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی

نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج کے اِس ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا موضوع ہے **"حج کے مہینے کے اِبتدائی عظیم 10 دن"**۔ جس میں ہم ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے فضائل سُنیں گی۔ قربانی کے فضائل، گوشت(Meat) کے طبّی فوائد اور زیادہ کھانے کے نقصانات بھی بیان کئے جائیں گے۔ ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے ابتدائی 10 دنوں میں عبادت کے حوالے سے بھی سُنیں گی، ذِکْرُ اللہ کے فضائل اور **نفل**

---

1 ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

روزوں کے **فضائل** بھی سُنیں گی۔اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سُننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا بیان فرماتی ہیں: ایک جوان اَحادیثِ رسول سُنا کرتا تھا، ذُوالْحِجَّہ کا چاند نظر آیا تو اُس نے روزہ رکھ لیا، جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ خبر ملی تو رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے بُلایا اور پوچھا: تجھے کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟ اس نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ **حج و قربانی** کے دن ہیں، شاید اللہ پاک مجھے بھی اُن کی دعاؤں میں شامل فرمالے۔ حُضُورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تیرے ہر دن کے روزے کا اَجر(ثواب) سو(100) **غلام آزاد** کرنے کے برابر، سو(100) **اُونٹوں کی قربانیوں** اور راہِ خدا میں دیئے گئے سو(100) **گھوڑوں کے اَجر** کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذُوالْحِجَّہ کا دن ہو گا تو تجھے اُس دن کے روزے کا ثواب دو ہزار(2000) غلام آزاد کرنے، دو ہزار(2000) اُونٹ کی قربانی کرنے اور راہِ خدا میں سُواری کیلئے دو ہزار (2000) گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہو گا۔ جب نویں کا دن ہو گا تو تجھے اُس دن کے روزے کا ثواب ہزار (1000) غلام آزاد کرنے، ہزار (1000) اُونٹوں کی قربانی اور راہِ خدا میں سُواری کے لئے دیئے گئے ہزار (1000) گھوڑوں کے اَجر کے برابر ہو گا۔ (اللآلیء المصنوعۃ للسیوطی، کتاب الصیام، ۹۱/۲ ملتقطاً) **(البتہ "حج کرنے والے پر جو عَرَفات میں ہے، اُسے عَرَفَہ (یعنی 9 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام) کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے۔")** (بہارِ شریعت، حصہ: پنجم، ۱۰۱۰/۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذُوالْحِجَّہ شریف کے اِبتدائی 10 دن میں کیا کریں؟

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ ماہِ ذُوالْحِجَّہ شریف کے اِبتدائی 10 دن بھی کس قدر برکتوں اور رَحمتوں والے ہوتے ہیں، جن میں ربِّ کریم کی رَحمت بندوں پر جُھوم جُھوم کر برس رہی ہوتی ہے، جو کوئی خوش نصیب مسلمان اِن دنوں میں رِضائے الٰہی کے لئے پہلی ذُوالْحِجَّۃ سے نویں ذُوالْحِجَّۃ تک روزے رکھنے میں کامیاب ہوجاتا ہے تو اللہ کریم اُس کو ہزاروں غلام آزاد کرنے، ہزاروں **اُونٹوں کی قربانی** کرنے اور راہِ خدا میں دیئے گئے **ہزاروں گھوڑوں** کے برابر اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! غور کیجئے! اِن مبارک دنوں میں ایک، ایک روزہ رکھنے پر اِس قدر ثواب عطا کیا جاتا ہے تو جو خوش نصیب اسلامی بہنیں اِن دنوں میں مختلف عبادات مثلاً دن کے روزوں اور راتوں کو جاگ کر عبادات کرنے میں گزارتی ہوں گی تو اُن کے ثواب کا اندازہ کون لگا سکتا ہے اور اللہ کریم اُن کی عبادات پر اُنہیں کیسے کیسے انعام و اِکرام سے نوازے گا، لہٰذا **اِن 10 دنوں کو** ہرگز ہرگز غفلت میں نہیں گزارنا چاہئے، اپنے آپ کو عبادت میں مشغول رکھنا چاہئے، 10 ذُوالْحِجَّۃ کے دن کے علاوہ باقی دنوں کے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ 10 ذُو الْحِجَّۃ الحرام کو روزہ رکھنا **مکروہِ تحریمی** اور گناہ ہے۔ (بہار شریعت، ۱/۹۶۷ ملخصاً، دُرِّ مُختار و ردالمحتار، ۳/۳۹۱ ملخصاً)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نَفْل روزوں کے بھی بے شمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں اور ثواب تو اِس قدر زیادہ ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتی ہی چلی جائیں۔ مثلاً ایمان کی حفاظت، دوزخ سے نجات اور جنت کا حُصول، روزے میں دن کے اندر کھانے پینے میں خرچ ہونے

والے وقت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بہت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ روزے دار مسلمان سے اللہ پاک راضی ہو جاتا ہے، لہٰذا ممکن ہو تو ہمیں ہر ماہ کچھ نہ کچھ نفل روزے بھی رکھنے چاہییے، بالخصوص پیر شریف، جمعرات اور اَیّامِ بِیْض (یعنی ہر اسلامی مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ) کے روزے رکھنا تو سُنّتِ مبارَکہ بھی ہے، چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا بیان فرماتی ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء في صوم یوم الاثنین و الخمیس، ۱۸۶/۲، حدیث: ۷۴۵ ملخصاً) حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما بیان فرماتے ہیں: نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَیّامِ بِیْض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے، نہ سفر میں، نہ سفر کے علاوہ میں۔ (نسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی... الخ، ص ۳۸۶، حدیث: ۲۳۴۲) سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مہینے میں تین (3) روزے رکھنے ہوں تو تیرہ (13)، چودہ (14) اور پندرہ (15) کو رکھو۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء فی صوم ثلاثۃ ایام من کل شهر... الخ، ۱۹۳/۲، حدیث: ۷۶۱) امیرِ اَہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی انعامات میں نفل عبادات کا شوق دلاتے ہوئے ہر پیر شریف کو روزہ رکھنے کی ترغیب بھی دلائی ہے، چنانچہ مَدَنی انعام نمبر 50 ہے: **کیا آپ نے اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی اسلامی بہنیں پیر شریف کے روزے کا اہتمام کرتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی پیر شریف کے دن کا روزہ رکھنے کا معمول بنا کر اِس کی برکتیں حاصل کرنے والیوں میں شامل ہو جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی اِنعام نمبر 17 کی ترغیب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذُوالحِجَّۃِ الحَرام کے **اِن 10 دنوں** میں کثرت سے تلاوت کی جائے، اپنی زبان کو ذکر و دُرود سے تَر رکھا جائے، خوب خوب نفل عبادت کی جائے، راتوں میں بھی جاگ کر ربِّ کریم کی عبادت کی جائے، گناہوں سے بچنا اور بچانا چاہئے، راہِ خدا میں دل کھول کر خرچ کرنا چاہئے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں خود بھی شرکت کرنی چاہیے اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے دوسری اسلامی بہنوں کو بھی اِس کی دعوت دینی چاہیے۔ مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے ہمیں اِنفرادی کوشش اور دیگر مدنی کاموں میں شرکت کی بھی سعادت ملتی ہے، چنانچہ

مدنی انعام نمبر 17 ہے: **کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بہنوں کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے مدنی انعامات سنتوں بھرے اجتماع و دیگر مدنی کاموں کی ترغیب دلائی؟**

اللہ کریم ہم سبھی کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے اور اِس کی ترغیب دلانے والا جذبہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذُوالحِجَّۃِ الحَرام اسلامی سال کا وہ بارہواں مہینا ہے جو حُرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ حُرمت یعنی اِحترام والے مہینے چار (4) ہیں: (1) ذُوالقَعدَۃِ الحَرام (2) ذُوالحِجَّۃِ الحَرام (3) مُحَرَّمُ الحَرام اور (4) رَجَبُ المُرَجَّب۔ اِن میں سے افضل ذُو الحِجَّۃِ الحَرام ہے بالخصوص اِس کے پہلے 10 دن اور راتوں کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں۔ قرآنِ کریم نے بھی اِس مہینے کی پہلی 10 راتوں کی قسم اِرشاد فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرَۃُ الفَجْر کی آیت نمبر 1 اور 2 میں اِرشادِ باری ہے:

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: صبح کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔

(پ۳۰،الفجر:۲،۱)

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بیان فرماتے ہیں: اِن دس (10) راتوں سے مُراد ذُوالْحِجَّہ کی پہلی 10 راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ حج کے اَعمال میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے۔ (خازن،الفجر،تحت الآیۃ:۴،۱/۴۰۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَحادیثِ مبارکہ میں بھی مختلف مقامات پر اِن دس (10) دنوں اور راتوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے 5 فرامینِ مصطفےٰ سنتے ہیں، چنانچہ

ذُوالْحِجَّۃ کے پہلے 10 دنوں کے فضائل

(1) **اِرشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک کوئی بھی دن عشرۂ **ذُوالْحِجَّہ** سے زیادہ نہ عظیم ہے اور نہ اِن دنوں سے بڑھ کر کسی دن کا نیک عمل اُسے محبوب ہے، لہٰذا اِن دنوں میں تہلیل (یعنی لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)، تکبیر (یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر) اور تحمید (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کی کثرت کرو۔

(مسنداحمد، مسندعبداللہ بن عمر، ۲/۳۶۵، حدیث:۵۴۴۷)

(2) **اِرشاد فرمایا:** اللہ پاک کے نزدیک عشرۂ ذُوالْحِجَّہ کے دنوں سے افضل کوئی دن نہیں۔

(ابن حبان، کتاب الحج، باب الوقوف بعرفۃ...الخ، ذکر رجاء العتق من النار...الخ، ۶/۶۲، حدیث:۳۸۴۲)

(3) **اِرشاد فرمایا:** جن دنوں میں اللہ پاک کی عبادت کی جاتی ہے، اُن میں سے کوئی دن ذُوالْحِجَّہ کے دس (10) دنوں سے زیادہ پسندیدہ نہیں، اِن میں سے (دس (10) ذُوالْحِجَّہ کے علاوہ) ہر دن کا روزہ ایک سال

کے روزوں اور (دس (10) ذُوالْحِجَّہ سمیت) ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔

(ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر، ۱۹۲/۲، حدیث: ۷۵۸)

(4) **اِرشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک حج کے اِن دس (10) دنوں سے افضل اور پسندیدہ کوئی دن نہیں لہٰذا اِن دنوں میں **سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اللهُ اَکْبَرُ** کی کثرت کیا کرو۔ ایک روایت میں ہے کہ اِن دنوں میں **سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ** اور ذِکْرُ اللہ کی کثرت کیا کرو اور اِن میں سے ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور اِن دنوں میں عمل کو 700 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل تخصیص ایام العشر... الخ، ۳۵۶/۳، رقم: ۳۷۵۸)

(5) **اِرشاد فرمایا:** حج کے دس (10) دنوں میں کیا گیا عمل اللہ پاک کو بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا راہِ خدا میں لڑنا بھی؟ اِرشاد فرمایا: ہاں! راہِ خدا میں لڑنا بھی، سوائے اُس کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلے اور اِن دونوں میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے۔ (بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل... الخ، ۳۳۳/۱، حدیث: ۹۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذُوالْحِجَّۃِ الحرام کے اِن 10 دنوں میں جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے اور اپنی زبان کو فالتو باتوں سے بچاتے ہوئے ذِکْرُ اللہ سے تَر رکھا جائے کہ ذِکْرُ اللہ کے بے شمار فضائل ہیں۔ آیئے! چند فضائل سنتی ہیں:

❁ یہ کلمات اللہ پاک کو پیارے ہیں: **سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَللهُ اَکْبَر**۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۶۰، رقم: ۳۴۷۳، ۲۸۶/۵)۔ ❁ **سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَللهُ اَکْبَر**، اِن

میں سے کوئی بھی کلمہ کہنے سے جنت میں ایک پودا لگادیا جاتا ہے۔(ابن ماجہ،کتاب الادب،باب فضل التسبیح،رقم:۳۸۰۷،۴/۲۵۲) ❁سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(مستدرک،کتاب الدعاء والتکبیر الخ،باب فضیلۃ التسبیح،رقم:۱۹۲۹،۲/۱۹۲) ❁لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے سے20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہنے سے 30 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور30 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جنت کی چابی ہے۔(مسند احمد،رقم:۲۲۱۶۳،۸/۲۵۷)۔❁سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا آدھے میزان کو بھر دیتا ہے۔❁اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا پورے میزان کو بھر دیتا ہے۔❁لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سب سے افضل ذکر ہے۔(ابن ماجہ،کتاب الادب،باب فضل الحامدین،رقم:۳۸۰۰،۴/۲۴۸) اور☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب سے افضل دعا ہے۔(ایضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ابھی ہم نے اللہ پاک کے ذِکر کے فضائل سُنے،اِن فضائل سے پہلے جو احادیثِ کریمہ بیان ہوئیں اُن سے یہ معلوم ہوا!ذُوالْحِجَّہ کے پہلے دس (10)دن بہت عظیم دن ہیں۔اِن دنوں کا عمل اللہ پاک کو بہت پسند ہے،یہ بہت زیادہ فضیلت والے دن ہیں جن میں ممنوعہ دنوں کے علاوہ ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔اِن میں کیئے جانے والے اعمال بہت زیادہ پاکیزہ اور ثواب والے ہیں۔اِن دنوں میں عمل کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے، الغرض ذُوالْحِجَّہ کے پہلے دس(10) دن کئی فضائل و برکات اور خصوصیات (Specialities) سے مالامال ہیں۔

ہر سال گیارہ(11) ماہ بعد ذوالْحِجَّہ کے مقدس مہینے میں یہ مبارک دن تشریف لاتے ہیں اور اپنا

فیضان تقسیم کرکے تشریف لے جاتے ہیں، مگر افسوس! بہت سے افراد اِن دنوں کو بھی دیگر دنوں کی طرح غفلتوں میں گزار دیتے ہیں بلکہ مَعَاذَ اللہ فرض نمازوں اور بہت سارے نیک اعمال کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کریم مسلمانوں کے حالِ زار پر رحم فرمائے، اِنہیں خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے اِن دس(10) دنوں کی خوب قدر کرنے اور اِنہیں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ماہِ ذُوالْحِجَّةِ الْحَرام کی آمد ہوتے ہی **سُنَّتِ ابراہیمی** کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہر سال لاکھوں لاکھ مسلمان اِس ماہِ مُقدَّس میں اللہ پاک کے حکم کی ادائیگی، **سُنَّتِ ابراہیمی** اور **سُنَّتِ مصطفےٰ** کی ادائیگی کے لئے تیار دکھائی دیتے ہیں۔ لٰہذا جو مسلمان قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ وہ رِضائے اِلٰہی کے حُصول اور سُنَّتِ ابراہیمی کی ادائیگی کی نِیَّت سے اِس مہینے میں مالِ حلال سے قربانی کا فریضہ سرانجام دے، کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کی آیت نمبر 2 میں اِرشادِ باری ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (پ۳۰، الکوثر:۲)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرت امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: حَنَفِی عُلَمائے کرام نے اِس آیت سے یہ دلیل پکڑی ہے کہ **قربانی واجب** ہے۔ (تفسیر کبیر، ۱۱/۳۱۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اَحادیثِ مبارکہ قربانی کے **فضائل** سے مالا مال ہیں۔ آیئے! قربانی کے فضائل پر مشتمل چار (4) فرامینِ مصطفے سنتی ہیں، چنانچہ

(1) اِرشاد فرمایا: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔ (ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸)

(2) اِرشاد فرمایا: جس نے خوش دِلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی، تو وہ دوزخ کی آگ سے آڑ ہو جائے گی۔ (معجم کبیر، حسن بن حسن بن علی عن ابیه، ۳/۸۴، حدیث: ۲۷۳۶)

(3) اپنی پیاری شہزادی، خاتونِ جنت سے پیارے **آقا** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **اِرشاد فرمایا:** اے فاطِمہ! اپنی قربانی کے پاس موجود رہو کیونکہ اِس کے خون کا پہلا قطرہ گرے گا تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (سنن کبری للبیهقی، کتاب الضحایا، باب ما یستحب للمرء...الخ، ۹/۴۷۶، حدیث: ۱۹۱۶۱)

(4) اِرشاد فرمایا: انسان قربانی کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ پاک کو خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قربانی قیامت میں اپنے سینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر گِرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں قبول ہو جاتا ہے۔ لہٰذا خوش دِلی سے قربانی کرو۔ (تِرمِذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۳/۱۶۲ حدیث: ۱۴۹۸)

حضرت علامہ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِهلَوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قربانی، اپنے کرنے والے (مسلمان) کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔ (اشعۃ اللّمعات، ۱/۶۵۴)

حضرت علامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر اُس کے لئے سُواری بنے گی جس کے ذریعے یہ

آسانی کے ساتھ پُل صِراط سے گزرے گا اور اُس (جانور) کا ہر عُضو مالِک (یعنی قربانی پیش کرنے والے مسلمان) کے ہر عُضو (کیلئے دوزخ سے آزادی) کا فِدیہ بنے گا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۳/۵۷۴، تحت الحدیث: ۱۴۷۰، مرآۃ المناجیح، ۲ / ۳۷۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا! عیدِ قربان پر اللہ پاک قربانی کا فریضہ سَر انجام دینے والے خوش نصیبوں کو اُن کے جانوروں کے **ہر بال کے بدلے ایک نیکی** عطا فرماتا ہے۔ قربانی کرنے والوں کو **دوزخ کی آگ سے نجات** ملتی ہے۔ جانور کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گِرنے سے پہلے پہلے **گناہ معاف** کر دیئے جاتے ہیں۔ قیامت کے دن قربانی **نیکیوں کے پلڑے** میں رکھی جائے گی تو وہ بھاری (Heavy) ہو جائے گا اور قربانی کرنے والا مسلمان اپنے جانور پر سُوار ہو کر **پُل صراط سے آسانی کے ساتھ** گزر جائے گا۔ لہٰذا جو مسلمان (مرد و عَورت، بالغ، مُقیم) مالکِ نصاب ہو (یعنی اُس کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اِتنی مالیَّت کی رقم یا اِتنی مالیَّت کا تجارت کا مال یا اِتنی مالیَّت کا حاجتِ اَصلِیَّہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ کریم یا بندوں کا اِتنا قرضہ نہ ہو جسے ادا کرکے ذِکر کردہ نصاب باقی نہ رہے) تو ایسے پر شرعاً قربانی واجب ہے۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۶) لہٰذا اُسے چاہیے کہ وہ خوش دلی کے ساتھ قربانی کا فریضہ سرانجام دے اور ساتھ ساتھ قربانی کے مسائل بھی سیکھنے کی کوشش کرے کیونکہ جس پر شرعی اُصولوں کی بنا پر قربانی واجب ہے، اُس پر قربانی سے مُتعلِّق مسائل سیکھنا بھی لازم ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم اِسلامی مہینے ذُوالحِجَّہ کی فضیلت اور قربانی کے بارے میں سُن رہی تھیں۔ عموماً عیدِ قُربان کے موقع پر گوشت کی کثرت کے باعث سبزیاں اور دالیں پکانے کھانے

کا رُجحان تقریباًنہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اور گوشت سے بنے کھانے پکانے کو ہی زیادہ ترجیح دی جاتی ہے ،جس کے باعث گوشت سے جو فوائد و ثمرات ہمیں ملنے تھے،بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے ہم اُن فوائد سے محروم اور گوشت خوری کی آفت میں مُبْتَلا ہونے کے سبب ڈاکٹروں کے دھکے کھانے پر مجبور ہو جاتی ہیں، لہٰذا گوشت کے مُعامَلے میں درمیانہ انداز اختیار کیجئے اور گوشت کے نقصان دینے والے اَثرات کو کم کرنے کے لئے اُس کے ساتھ سبزیوں(Vegetables) کا استعمال ضرور رکھئے۔ آیئے! گوشت کے چند طبّی فوائداور زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات کے بارے میں سنتی ہیں، چنانچہ

گوشت کے طبّی فوائد

حکیموں کا کہنا ہے: گوشت کھانے سے (بدن کی)70 قُوّتوں میں اِضافہ ہوتا ہے،اِس سے دیکھنے کی قُوَّت زیادہ ہوتی ہے، گوشت بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا، اَخلاق و عادات کو بہتر بناتا ہے، گردن کا گوشت عُمدَہ، لَذِیذ، جلد ہضم ہونے والا اور ہلکا ہوتا ہے، دَسْت کا گوشت سب سے ہلکا، لذیذ تَرین، جلد ہضم ہونے والا اور بیماری سے خالی ہوتا ہے۔ عام طور پر استعمال کے لئے شوربے والا گوشت بہتر رہتا ہے۔ سب سے بہتر گوشت بکرے کا ہوتا ہے۔ بکرے کے گوشت میں دَسْتی اور شانہ وہ مقامات ہیں جہاں پر ریشے موٹے نہیں ہوتے، ایسا گوشت جلد گلتا اور مُلائم ہوتا ہے، پُشت(Back) کے گوشت کا ریشہ ران سے کم موٹا ہوتا ہے، اِس میں خون پیدا کرنے والے اجزا ملتے ہیں۔ گوشت بدن کو بڑھا کر طاقت بخشتا ہے۔ گوشت کے فوائد جانوروں کے حساب سے مختلف ہیں۔ بکری کا گوشت صاف خون پیدا کرتا اور گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات

آیئے! اب کثرت سے گوشت کھانے کے ”**نُقصانات**“ بھی سنتی ہیں:

یاد رکھئے! انسانی جسم کیلئے ہفتے میں دو تین (3/2) بار سے زیادہ گوشت کا استعمال نقصان دیتا ہے۔ بڑے جانور کا گوشت زیادہ کھانا ”**آبیل مجھے مار**“ والی بات ہے کیونکہ اِس سے مسوڑھے اور دانت خراب ہوتے ہیں۔ زیادہ گوشت کھانے سے گُردوں (Kidneys) میں یُورِک ایسِڈ (Uric Acid) کی زیادتی ہوجاتی ہے اور گُردے اِسے آسانی سے باہر نہیں کرپاتے۔ گوشت کا زیادہ استعمال **جگر** (Liver) کو بھی نقصان دیتا ہے۔ زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے **کینسر** (Cancer) کا اِمکان بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا عافیت اِسی میں ہے کہ انسان اپنی صحت کو غنیمت سمجھے، اپنے آپ کو لذّتوں، چٹخارے دار کھانوں، تیل و گھی میں تلی ہوئی اور چکناہٹ والی غذاؤں کا عادی نہ بنائے، زیادہ گوشت کھانے کے سبب ہونے والی تباہ کاریوں کو ذہن میں رکھے، اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھے، گوشت کھانے میں احتیاط کا دامن تھامے، خصوصاً دعوتوں میں کھانا کھاتے وقت تو بہت ہی زیادہ احتیاط کرنی چاہئے تاکہ زیادہ گوشت کھانے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچا جاسکے۔ اللہ پاک ہمیں کھانے سمیت ہر جائز کام میں درمیانہ انداز اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”**101 مدنی پھول**“ سے ناخن کاٹنے کے چند مدنی پھول سنتی ہیں ☆ جُمُعہ کے دن ناخن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (دُرِّمُختار، ۹/۶۶۸) صَدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ مَولانا امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخن تَرشوائے (کاٹے)

اللہ پاک اُس کو دوسرے جُمعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمعہ کے دن ناخُن ترَشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار، ۹/۶۶۸۔ بہارِشریعت حصّہ۱۶ ص ۲۲۶،۲۲۵) ☆ ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحیاءُالعُلوم، ۱/۱۹۳) ☆ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ (اَیضاً) ☆ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالَمگیری، ۵/۳۵۸) ☆ دانت سے ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (اَیضاً) ☆ ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے۔ (اَیضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد